"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"۔

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ربوہ

ماہنامہ تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فتح ۱۳۵۲ ہش — دسمبر ۱۹۷۳ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

PRICE LIST OF BOOKS ON ISLAM

		U.S. Dollars
1.	The Holy Quran with English Translation and Short Notes fine Paper ...	7.00
2.	The Holy Quran with Eng. Translation included Introduction ...	4.00
3.	The Holy Quran with Duch Translation ,, ,, ...	5.00
4.	The Holy Quran with German Translation ,, ,, ...	5.00
5.	Forty Gems of Beauty (Forty selected Sayings of the Holy Prophet with explanation) ...	0.80
6.	Muslim Prayer ...	0.20
7.	Mishkat al-Masabih English Translation (4 Vol. Set) ...	18 00
8.	Qaida Yassarnal Quran ...	0.20
9.	The Teachings of Islam ...	0 50
10.	Our Teaching ...	0.20
11.	A Review of Christianity ...	0.20
12.	Fountain of Christianity ...	0.20
13.	Message of Peace ...	0.20
14.	Four Questions ...	0.20
15.	Three Questions by a Christian Answered ...	0.30
16.	Explanation of Objectives ...	0.20
17.	Victory of Islam ...	0.20
18.	Blessings of Prayer ...	0.20
19.	A Misunderstanding Removed ...	0.10
20.	The Will ...	0.20
21.	Favours of the Beneficient (Minan-al-Rahman) ...	0.60
22.	How to Get Rid of the Bondage of Sin ...	0.40
23.	Psalms of Ahmad ...	2.50
24.	Jesus in India ...	0.60
25.	Introduction to The Study of the Holy Quran (Fine Paper) ...	1.50
	Karnaphuli Paper ...	1.00
26.	Ahmadiyyat or the True Islam ...	1.50
27.	Muhammad, The Liberator of Woman ...	0.10
28.	The Life of Muhammad ...	1.00
29.	Communism and Democracy (The destined fate of Communism as predicted by heavenly prophecies and the duties of Democratic Powers) ...	0.20
30.	Invitation ...	1.00
31.	The Real Revolution ...	0.30
32.	The New World Order of Islam ...	0.40
33.	Message of Love and Brotherhood to Africa ...	0.20
34.	A Message of Peace and a Word of Warning ...	0.05
35.	Islam and Communism ...	0.20
36.	Presenting Islam to the Christains ...	0.20
37.	Where did Jesus Die ? ...	0.50
38.	English Traced to Arabic ...	4.00
	by Sheikh Muhammad Ahmad Mazhar	
39.	Arabic is the Source of all the Languages ,, ,, ...	7.00
40.	Pronouncement of the Promised Messiah ...	.30
41.	The Path of Faith (A brief outline of Islam and of the Ahmadiyya Movement for the benefit of School Children ...	0.50

EXPORTER OF BOOKS

The Oriental & Religious Publishing Corporation Ltd.,

Rabwah—Pakistan

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

فتح ۱۳۵۲ہش

(دسمبر ۱۹۷۳ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ـــــ ۲ روپے

فی پرچہ ـــــ ۲۰ پیسے

ترتیب

• ہمارا جلسہ سالانہ	(اداریہ)	ص ۲
• اقتباس ۔ ایک شعر		۴
• ارشاداتِ امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز		۵
• یقینِ محکم	(نظم)	۱۰
• انجام کار	"	۱۱
• کاروانِ اسلام		۱۲
• مبلغین کی آمد و روانگی		۱۵
• اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت		۱۶
• تحریکِ جدید کے نئے سال کا اعلان		۱۷
• ایک مطالبہ		۱۸
• پروگرام جلسہ سالانہ		۱۹
• تبصرہ		۲۱

پبلشر :- عبداللطیف خان

پرنٹر :- سید عبدالحی

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر :- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل :- ۷۶۷۶

کتابت :- حمید الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۹ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱۲

دسمبر ۱۹۷۳ء

(فتح ۱۳۵۲ھ)

ادارتیہ

ہمارا جلسہ سالانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے۔ احمدیہ جماعت پر آغاز ہی سے جو اللہ تعالیٰ کی بے پایاں برکات نازل ہو رہی ہیں ان میں سے یہ جلسہ سالانہ بھی ایک ایسی برکت ہے جس کی افادیت اور اہمیت کا اندازہ لگانا ناممکن نہیں تو محال ضرور ہے۔ اس تقریب کو ہر سال منعقد ہوتے اسّی سال کا عرصہ گذر چکا ہے لیکن اس میں شمولیت کا شوق اور ذوق سال بہ سال ترقی پر ہی نظر آتا ہے۔ یہ بھی نہیں کہ کسی نے زندگی بھر میں ایک دفعہ اس جلسہ میں شرکت کر لی بلکہ اس کے برعکس جماعت میں ایسے دوست کثرت سے موجود ہیں جنہیں ہر سال اِس جلسہ میں شمولیت کے لئے مرکزِ سلسلہ میں آئے ہوئے نصف صدی سے بھی زیادہ عرصہ ہو گیا ہے اور پھر بھی اس جلسہ پر آنے کی تڑپ کی بڑھتی ہی چلی جا رہی ہے۔ دراصل زندہ قوموں ـــ یا یوں کہنا چاہیئے کہ جن قوموں کو اللہ تعالیٰ زندہ دیکھنا چاہتا ہے اور ان کی زندگی کے آثار کو نمایاں سے نمایاں تر کرنا مقصود ہوتا ہے ـــ کی علامت ہی یہ ہے کہ ان کا ہر قدم انہیں آگے کی طرف لے جاتا ہے مگر ان کی لغت کا لفظ نہیں۔ حرکت ان کے ہر نفس سے عیاں ہوتی

ہے۔ سبقت ان کا مطمحِ نظر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے وہ آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے افراد کو بھی ترقی ہی کرنے کے لئے پیدا کیا ہے۔ دراصل کہنا تو یوں چاہیئے کہ اسلام کو اِس زمانہ میں بہرحال ترقی کرنا ہے اور جو جماعت بھی اس ترقی کے لئے کوشاں ہوگی وہ بلاشک وشبہ اور ہر مخالفت کے باوجود ترقی ہی کرتی چلی جائے گی۔ احمدیہ جماعت اس زمانے میں اسلام کی ترقی ہی کو اپنی زندگی کا مقصد متعیّن کر کے اُٹھی ہے اور اِس لئے ہر قدم پر ترقی اس کے ساتھ چلتی ہے۔ منزل کا راستہ خود دکھاتی ہے اور ایک منزل پر پہنچا کر دوسری اور بلند تر منزل کی رہنمائی کے لئے پابہ رکاب رہتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عام حالات میں بھی اِس جلسہ سالانہ پر گذشتہ سال کے جلسہ کے مقابلہ میں زیادہ ہی احباب تشریف لائینگے لیکن اِس سال کے جلسہ کو تو ایک خصوصیت بھی حاصل ہے اور وہ یہ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ اسلام کی عالمگیر ترقی کے لئے ایک ایسا منصوبہ جماعت کے سامنے پیش فرمائیں گے جو پہلے تمام منصوبوں سے بڑا ہوگا جس کے لئے محنت بھی زیادہ درکار ہوگی اور قربانی بھی۔ جس کے نتائج بہت جلد سامنے آجائیں گے انشاء اللہ اور یہ نتائج ساری دنیا کو بہبود کی طرف لے جائیں گے۔ یہ منصوبہ کیا ہوگا؟ یہ تو منصوبہ پیش ہو جانے کے بعد ہی پتہ چلے گا۔ لیکن ہم میں سے ہر شخص اس تاریخی منصوبہ کو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی زبانِ مبارک سے سُننا پسند کرے گا اور آئندہ ہمیشہ اِس بات پر فخر کرے گا کہ یہ منصوبہ میری موجودگی میں پیش ہوا تھا۔ اِس طرح ہمیں فوری طور پر یہ عزم کرنے کا بھی موقع ملے گا کہ ہم دل وجان سے اس پر عمل کریں گے اور اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے کسی محنت اور کسی قربانی سے دریغ نہ کریں گے۔

پس اگر آپ کسی وجہ سے اِس جلسہ سالانہ پر نہ آسکنے کے لئے اپنے دِل سے معذرت کر رہے تھے تو اب فیصلہ کر لیجئے کہ چاہے کچھ بھی ہو آپ ضرور تشریف لائیں گے۔

اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو اور سفر اور حضر میں آپ کی اعانت فرمائے۔ آمین۔ اور جن کو آپ اشد مجبوریوں کے باعث پیچھے چھوڑ کر آئیں اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں بھی ان برکات سے نوازے جو ایسے دوستوں کے حصّہ میں آئیں گی جو جلسہ میں شرکت کریں گے کیونکہ جو پیچھے رہ جائیں گے ان کے دِل یقیناً ہمارے ساتھ ہوں گے۔

اے خدا تُو اِس جلسہ سالانہ کو ہم سب کے لئے ـــــ اور ساری دُنیا کے لئے بھی ـــــ بے انتہاء طور پر بابرکت کر۔ آمین۔

اِقتباس

انعامِ خداوندی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"کیا ہم کسی سے اس طرح پر کوئی انعام حاصل کر سکتے ہیں کہ ہم نے تیرا کوئی گناہ نہیں کیا بلکہ مخلصانہ خدمت سے انعام حاصل ہوتے ہیں اور وہ خدمت خدا کی راہ میں یہ ہے کہ انسان صرف اس کا ہو جائے اور اس کی محبت سے تمام محبتوں کو توڑ دے اور اس کی رضا کے لئے اپنی رضا چھوڑ دے۔ اس جگہ قرآن شریف نے خوب مثال دی ہے اور وہ یہ کہ کوئی مومن کامل نہیں ہو سکتا جب تک وہ دو شربت نہ پی لے۔ پہلا شربت گناہ کی محبت ٹھنڈی ہونے کا جس کا نام قرآن شریف نے شربتِ کافوری رکھا ہے اور دوسرا شربت خدا کی محبت دل میں بھرنے کا جس کا نام قرآن شریف نے شربتِ زنجبیلی رکھا ہے۔" (لیکچر سیالکوٹ)

بڑھ کر اور کوئی قربانی نہیں ہو سکتی اور یہی بات ان کی اپنی اصلاح اور ساری دُنیا کی اصلاح کے لئے کافی ہوگی اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنے سر کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی راہ میں وقف کر دیں اور اسی وقف کی صورت میں ساری زندگی بسر کریں۔

آمین ٭

ایک شعر

یا نبی اللہ نثارِ روئے محبوبِ توام
وقفِ راہت کردہ ام ایں سر کہ بر دوش بار ست

ترجمہ:۔ اے نبی اللہ! میں تیرے پیارے مکھڑے پر نثار ہوں۔ میں نے اس سر کو جو کندھوں پر بار ہے تیری راہ میں وقف کر دیا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِس شعر میں نہ صرف رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے اپنی محبت کا انتہائی اظہار فرمایا اور اپنے آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان کر دینے کے قابلِ قدر جذبہ کا ذکر فرمایا ہے بلکہ حقیقت تو یہ ہے سر کو وقف کر دینے کا ذکر فرما کر ہماری توجہ اِس طرف بھی مبذول فرمائی ہے کہ صرف جان کا دے دینا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ اپنے خیالات کو ہر رنگ میں کسی کے تابع کر دینا اصل قربانی ہے۔ اپنی عقل، اپنی فراست، اپنے جذبات اور اپنے خیالات کو۔ اور خاص طور پر خیالات کو۔ کسی دوسرے کے تابع کر دینا اور تابع بھی اِس رنگ میں کر دینا کہ اس میں فدائیت کا جذبہ کارفرما ہے یہ جان کی قربانی سے بھی زیادہ اہم اور مشکل ہے۔ اگر سب مسلمان اپنے آپ کو ہر رنگ میں۔ خاص طور پر اپنے خیالات کو۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے تابع کر دیں اور اپنی ساری زندگی کو حضورؐ کے ارشادات کے ماتحت گذاریں تو اس سے ٭

مرتبہ: محمد اسمٰعیل اسلم

ارشاداتِ امامِ ہمام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نومبر کا مہینہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اجتماعات کا مہینہ تھا۔ پہلے لجنہ اماء اللہ، ناصرات الاحمدیہ، خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کا اجتماع ہوا اور پھر اس سے ایک ہفتہ بعد مجلس انصار اللہ کا اجتماع ہوا۔ یہ سالانہ اجتماعات ہر رنگ سے برکتوں کا باعث ہوتے ہیں۔ پاکستان کے تمام علاقوں سے احمدی دوست ۔ بھائی اور بہنیں ۔ تشریف لاتے ہیں، ایک دوسرے سے ملتے ہیں، مرکز کی برکات سے فائدہ اُٹھاتے ہیں اور اپنے ایمانوں کو صیقل کرتے ہیں۔ اجتماعات کے اجلاسوں میں علماء کرام کی تقاریر سے بہرہ اندوز ہوتے ہیں۔ نمازوں اور تہجد کے لطف سے اخلاص کی چاشنی کو مزید بڑھاتے ہیں۔ اور ان سب سے بڑھ کر یہ بات کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطابات سے اپنے دِلوں میں اور اپنی رُوحوں میں ایک ایسی تازگی محسوس کرتے ہیں کہ انہیں اس وقت دُنیا میں کہیں اور میسّر نہیں آسکتی۔

اجتماعات کے ان مواقع پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے علاوہ دیگر اُمور کے جو ایسے ارشادات فرمائے جن پر جماعت کو فوری طور پر عمل پیرا ہونا لازمی ہے ان کی کسی قدر تفصیل قارئینِ کرام کے لئے ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کا افتتاح کرتے ہوئے خدام کو یہ زرّیں نصیحت فرمائی کہ وہ اپنے آپکو بنی نوع انسان کی خدمت، ہمدردی اور بھلائی کے لئے وقف کر دیں کیونکہ خیر اُمّت ہونے کے لحاظ سے اُمّتِ مسلمہ کو نوعِ انسان کی خدمت ہی کے لئے پیدا کیا گیا ہے لیکن اِس فریضہ کو ادا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ احمدی نوجوان اپنی تمام جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی استعدادوں اور صلاحیتوں کو نشوونما کے کمال تک پہنچانے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔ حضور نے فرمایا خیر اُمّت ہونے کے لحاظ سے تم نے میدان میں دوسروں سے آگے نکلنا ہے لیکن اپنی خادمانہ حیثیت کو کبھی فراموش نہیں کرنا۔ تم سچی ہمدردی اور بے لوث خدمت کے ساتھ دنیا کے قلوب اسلام کے لئے جیتو اور انہیں

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنے
کے لئے اپنی تمام کوششوں کو وقف کر دو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت
کے بعد کنتم خیر امۃ اخرجت للناس
کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ قرآن کریم کی آیہ کریمہ کے
اس حصہ میں دو باتیں بیان کی گئی ہیں (۱) امتِ مسلمہ
خیر اُمت ہے (۲) اُمتِ مسلمہ نوعِ انسان کی خدمت
کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ حضور نے اپنے خطبہ جمعہ کا حوالہ
دیتے ہوئے بتایا کہ خیر اُمت میں ان دو بنیادی صفات
کا ہونا ضروری ہے (۱) وہ اپنی خداداد صلاحیتوں
اور استعدادوں کو صحیح اور پوری نشوونما کے ذریعہ
کمال تک پہنچانے کی کوشش کرے (۲) وہ قرآن عظیم
کی تعلیم کو سمجھتی اور اس پر عمل کرتی اور دوسروں کو بھی
عمل کروانے کی کوشش کرتی ہو۔

حضور نے اس سلسلے میں خدام کو ان کی اہم دینی
ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ ان
ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ خدام
کی جسمانی اور ذہنی صلاحیتیں پوری طرح نشوونما
پائیں اور وہ ہر قسم کی تنگی اور سختی برداشت کرنے
کے عادی ہوں۔ اسی صورت میں وہ دین کی خاطر قربانی
کر سکتے ہیں اور بنی نوع انسان کی خدمت اور ہمدردی
اور اشاعتِ قرآنِ عظیم کے سلسلے میں اپنی ذمہ داریوں
کو ادا کرنے کے قابل بن سکتے ہیں۔ حضور نے جسمانی
صحت کی اہمیت کے سلسلے میں سائیکل چلانے کی ورزش
کو بہت ضروری اور اہم قرار دیا اور اپنی اس تحریک
اور خواہش کا پھر اعادہ فرمایا کہ زیادہ سے زیادہ خدام
کو سائیکل چلانا چاہیئے اس سے صحت بھی برقرار رہیگی
وقت بھی ضائع نہیں ہوگا اور دیگر کئی فوائد سے بھی وہ
متمتع ہوں گے۔ اس ضمن میں حضور نے اس امر پر خوشنودی
کا اظہار فرمایا کہ اس اجتماع میں ۶۶۲ خدام ایسے ہیں
جو سائیکلوں پر سفر کر کے ربوہ پہنچے ہیں۔ ان میں کراچی
اور سندھ جیسے دُور دراز علاقوں کے خدام بھی شامل
ہیں۔ حضور نے فرمایا ایسے احمدی سائیکل سواروں کی
تعداد بہت جلد ایک لاکھ تک پہنچ جانی چاہیئے جو ستّو
میل تک روزانہ سائیکل کا سفر کر سکیں۔ اسی طرح غلیل
رکھنے اور اس کا نشانہ سیکھنے کی بھی حضور نے تحریک فرمائی۔

حضور نے فرمایا تم اُمتِ مسلمہ کے افراد ہو خیر اُمت
ہونے کے لحاظ سے تم نے ہر میدان میں دوسروں سے
آگے نکلنا ہے اور اپنی تمام صلاحیتوں کی نشوونما کو
اس کی معراج تک پہنچانا ہے لیکن اپنی خادمانہ حیثیت
کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھو کیونکہ تم دُنیا کی سچی اور بے لوث
خدمت کے لئے پیدا کئے گئے ہو تم نے اس خدمت کے
ذریعہ دُنیا کے قلوب کو اسلام کے لئے جیتنا ہے اور
اسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع
کرنا ہے سو اپنی تمام صلاحیتوں کو پوری طرح نشوونما
دے کر انہیں اس خدمت اور قربانی کے لئے وقف کر دو۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے
خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے اختتام کے
موقع پر اپنے بصیرت افروز خطاب میں فرمایا کہ حضرت
محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ میں غلبۂ اسلام

کی جس عظیم مہم کی اور اس کے نتیجہ میں اسلام کے جس عالمگیر انقلابِ عظیم کی بشارت دی تھی اس کا آغاز حضرت مہدی معہود علیہ السلام کی بعثت کے ساتھ ہو چکا ہے یہ مہم پورے عروج پر ہے بگل بج چکا ہے۔ آسمان سے آواز بلند ہو چکی ہے کہ تمام ادیانِ باطلہ پر اسلام کے غلبہ کا وقت قریب سے قریب تر آ رہا ہے۔ حضور نے فرمایا تم اس عظیم آسمانی مہم میں پوری ہمت اور جوش کے ساتھ حصہ لو اور کنتم خیر امۃ اخرجت للناس کے ارشادِ خداوندی کے مطابق اپنی تمام صلاحیتوں کو بنی نوع انسان سے سچی اور بے لوث ہمدردی کے لئے وقف کر دو۔ دعاؤں پر زور دو اور جماعت کے ہر طبقہ کی ایسے رنگ میں تربیت کرو کہ ان میں سے ہر ایک اسلام کا جانباز سپاہی ثابت ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور نے خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا سرمایہ داری یا اشتراکیت کے پاس دکھی انسانیت کی مدد کرنے کے حقیقی سامان نہیں ہیں یہ مدد صرف اسلام ہی کر سکتا ہے کیونکہ اسلام بنی نوع انسان کی بہتری اور غمخواری کی بھلائی کے لئے جو تعلیم دیتا ہے یہ دنیوی اور مادی تحریکیں تو اس کی گرد کو بھی نہیں پہنچ سکتیں ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ ہم خود بیدار ہو کر اپنی اہم اور نازک ذمہ داریوں کو ادا کریں۔ حضور نے فرمایا ہمارے ہتھیار دعائیں، سچی ہمدردی، بھلائی اور خدمت ہیں۔ ہم خدمت کے مقام پر قائم کئے گئے ہیں اور یہی مقام ہمیں زیب دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیوی دولتیں ہمارے لئے کوئی کشش نہیں رکھتیں ہمارے لئے ہمارے خدا کی رضا اور اس کی بشارتیں کافی ہیں بشرطیکہ ہم اپنے آپ کو ان بشارتوں کا اہل بنائیں۔

حضور نے فرمایا یہ جماعت کے مردوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ احمدی خواتین کو بھی اپنے پہلو بہ پہلو دین کی خدمت کے لئے تیار کریں۔ جماعت کے کسی حصہ اور طبقہ کی ہم مفلوج زدہ حالت برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ عورتوں، مردوں، بچوں سب کو بیدار ہو کر ایک دوسرے کی تربیت کرنی چاہیئے تاکہ جو عظیم ذمہ داریاں ہم پر عائد کی گئی ہیں ہم انہیں ادا کر سکیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے احمدی خواتین کو یہ نصیحت فرمائی کہ اس وقت دنیا میں کفر و اسلام کی جو آخری جنگ لڑی جا رہی ہے اس میں وہ مردوں کے دوش بدوش قربانیاں پیش کریں بلکہ ان سے بڑھنے کی کوشش کریں اور اپنی اولادوں کی ایسے رنگ میں تربیت کریں کہ وہ بھی اس جدّ و جہد میں بھرپور حصہ لینے کے قابل ہو سکیں۔ حضور نے فرمایا ہم دنیا کے اہم ترین زمانہ میں سے گذر رہے ہیں جبکہ اس مہدی معہود کی بعثت ہو چکی ہے جس کے ذریعہ تمام دُنیا کے لئے اُمّتِ واحدہ بن کر رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہونا مقدر ہو چکا ہے اس تاریخی زمانہ میں کفر و اسلام کے درمیان جو جنگ بپا ہے اس میں ہماری جماعت کے ہر حصے اور ہر طبقہ نے بھرپور حصہ لینا ہے اور اس سلسلے میں کسی غفلت یا

کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جا سکتا لہٰذا الجنہ اماء اللہ کو بھی اپنی کمزوریوں اور خامیوں کا جائزہ لینے کے بعد خلیفۂ وقت کی ہر آواز پر لبیک کہنے کے لئے تیار ہو جانا چاہیئے۔ حضور نے فرمایا اسلام نے ظاہری ہتھیاروں اور مادی سامانوں سے فتح حاصل نہیں کرنا بلکہ سچی ہمدردی، دلی محبت و خلوص اور گہرے پیار کے ساتھ لوگوں کے قلوب کو جیتنا ہے۔ یہی تمہارے وہ ہتھیار ہیں جن سے تم نے بیرونی محاذ پر کامیابی حاصل کرنا ہے اور دوسرا محاذ اندرونی ہے یعنی تربیت کا محاذ۔ اس میں بھی ہماری خواتین اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ یہ ہو نہیں سکتا کہ مرد تو ایمان سے معمور ہو کر قربانیاں پیش کرتے رہیں لیکن ہماری عورتیں دُنیا کے نشے میں مخمور رہیں۔ مردوں اور عورتوں دونوں نے مل کر قربانیاں پیش کرنی ہیں اور اپنی اولادوں کی ایسے رنگ میں تربیت کرنی ہے کہ وہ بھی جنّت میں تمہارے ہمراہ رہنے کے قابل ہو سکیں۔ پس میں احمدی مردوں کو بھی توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنی عورتوں کی ایسے رنگ میں تربیت کریں کہ وہ بھی ان کے دوش بدوش قربانیاں پیش کریں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ میں اِس وقت ایک لمبے قصہ کو مختصر طور پر بیان کروں گا جس کی ابتداء حضرت آدمؑ کی بعثت کے ساتھ ہوئی۔ یہ قصہ اِس طرح پر ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو مبعوث کیا تو شیطان نے قیامت تک آدم اور اس کی نسل کو بہکانے کا کام شروع کر دیا اس وقت سے آج تک آدم کی اولاد اور شیطان کے درمیان ایک جنگ جاری ہے۔ ایک لاکھ سے زیادہ نبی دُنیا کی تربیت اور اصلاح کے لئے آئے اس تربیت اور اصلاح کے کام میں درجہ بدرجہ ترقی ہوتی رہی حتّٰی کہ آخری زمانہ میں خدا سے گہرا تعلق رکھنے والوں اور شیطان کے درمیان وہ آخری جنگ شروع ہو گئی جس کی خبر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اور پہلے آنے والے نبیوں نے دی تھی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ آخری جنگ کا زمانہ ہمارے مہدی کا زمانہ ہوگا اور اس جنگ کے بعد اسلام تمام دُنیا پر غالب آجائے گا۔ یہ ایک عظیم الشان بشارت ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ یہ بشارت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ پوری ہوگی اِس لئے ہمارا نعرہ یہ ہے کہ مہدی آگیا۔ انسانی تاریخ میں حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد اگر کوئی سب سے اہم واقعہ رونما ہوا ہے تو وہ مہدی معہود کی بعثت ہے۔ حضور نے فرمایا اسلام کی جنگوں کے دو محاذ ہیں ایک بیرونی اور دوسرا اندرونی۔ اندرونی محاذ تربیت کا ہے۔ اندرونی محاذ پر جنگ قیامت تک جاری رہے گی اور بیرونی محاذ پر جنگ اسلام کے غلبہ تک جاری رہے گی یہ جنگ حق و باطل کی آخری جنگ ہے۔ آپ اس فوج کے سپاہی ہیں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بشارت کے مطابق آپ نے یہ جنگ جیتنی ہے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہیں ڈرنا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جرنیل مہدی معہود نے یہ جنگ جیتنی ہے اور خوش قسمت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں وہ لوگ جو مہدی معہود کی جماعت میں شامل ہیں۔
حالات خواہ کتنے ہی ناموافق ہوں اللہ تعالیٰ کی بشارت
ہے کہ آخر کامیابی ہمارا مقدر ہے۔ اس جنگ کو جیتنے
کے لئے وہ سب خوبیاں آپ اپنے اندر پیدا کریں جو
محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی فوج کے سپاہی کے
اندر ہونی چاہئیں۔ میری دعا ہے کہ آپ اس ذمہ داری
کو سمجھیں۔ آپ خدا کی فوج کے کامیاب سپاہی ہوں اور
اللہ تعالیٰ آپ کے گھروں کو برکتوں سے بھر دے اور
اس طرح ساری دنیا اللہ تعالیٰ کے نور سے بھر جائے۔
اے خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ
تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ
اجتماع کے اختتامی اجلاس میں انصار اللہ کو مخاطب
کرتے ہوئے فرمایا قرآنِ عظیم جماعتِ احمدیہ کو دل و
جان سے پیارا ہے۔ یہ ہمارا روحِ رواں ہے۔ ہماری
عزیز ترین متاع ہے۔ اس کی خدمت و اشاعت ہمارا
مقصدِ اوّلین ہے لہذا ہمیں خصوصیت کے ساتھ یہ
دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کبھی ایسا وقت نہ لائے
جبکہ ہماری جماعت کا کوئی حصہ بھی اسے مہجور کی طرح
چھوڑ دے۔ حضور نے فرمایا قرآنِ مجید سے دُوری کا نتیجہ
نہایت ہیبت ناک شکل میں نمودار ہوتا ہے چنانچہ
قرآنِ عظیم سے دُوری اور بُعد ہی کا یہ نتیجہ ہے کہ آج
ہماری جماعت پر حملہ اُس جماعت سے ہے جس کا عقیدہ
یہ ہے کہ قرآن کا کوئی لفظ تو کجا اس کا ایک نقطہ اور
شعشہ تک تا قیامت کبھی منسوخ نہیں ہو سکتا
تحریفِ قرآن کا ناپاک اور شر انگیز الزام لگایا جا رہا ہے
اور کوئی اِس ظلمِ عظیم کے خلاف آواز بلند کرنے کی جرأت
نہیں کر رہا۔

حضور نے فرمایا بڑے تعجب، دُکھ اور افسوس
کی بات یہ ہے کہ مسلمانوں میں وہ لوگ بھی موجود ہیں
جن کا یہ عقیدہ ہے کہ قرآن کریم کی سینکڑوں آیات
منسوخ ہو چکی ہیں۔ وہ لوگ بھی گوارا ہیں جو یہ کہتے
ہیں کہ قرآن کی بعض سُورتیں اس میں سے نکال دی گئی
ہیں ان پر تو تحریف کا الزام نہیں لگایا جاتا لیکن اسکے
بالمقابل اس جماعت پر تحریفِ قرآن کا ناپاک اور شر انگیز
الزام لگا کر ملک میں فتنہ و فساد کی آگ بھڑکانے کی
کوشش کی جا رہی ہے جو پیدا ہی اِس لئے کی گئی ہے
کہ وہ دنیا میں قرآن کی عزّت و عظمت کو قائم کرے
اور جس نے قوی اور روشن دلائل کے ساتھ یہ ثابت
کر دیا ہے کہ کوئی شخص قرآن کا مقابلہ کرنے میں
کامیاب نہیں ہو سکتا۔ حضور نے یہ دعا کرنے کی بھی
تحریک فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو اپنے
اپنے دائرۂ استعداد کے اندر اپنی تمام صلاحیتوں
کو نشوونما کے کمال تک پہنچانے کی توفیق بخشے
تاکہ ہم صحیح معنوں میں اُسوۂ نبی کی اتباع کرنے کا
فخر حاصل کر سکیں۔

جمال و حُسنِ قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اَوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے
(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

توہینِ محکم

کرتے ہیں جو بے جا ہمیں بدنام جہاں میں
ہوں گے وہی ان شاء اللہ ناکام جہاں میں

کافر کسی مومن کو جو کہہ دیتا ہے اِک بار
ہو جاتا ہے خود کافرِ اسلام جہاں میں

جو کچھ ہمیں کہتے ہیں وہ کہتے رہیں بے شک
جو چاہیں لگاتے رہیں الزام جہاں میں

دُکھ دیتے ہیں اللہ کے بندوں کو جو ناحق
ہوتا ہے ضرور ان کا بد انجام جہاں میں

ہو فخر غلامی پہ جنہیں فخرِ رُسل کی
اور کرتے ہوں جو خدمتِ اسلام جہاں میں

ہے ریت یہ دُنیا کی کہ کفر کے فتوے
لگتے ہیں انہیں پر ہی سرِ عام جہاں میں

ظاہر ہوئے مردانِ خدا جتنے بھی اب تک
کافر ہی کہا تے رہے سب نام جہاں میں

گر واقعی تو سچا مسلمان ہے صدیق
اسلام کا کچھ کر کے دکھا کام جہاں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انجام کار

(شورش کاشمیری کا ایک شعر: ؎ دشنام کی لگی ہے سرِ عام سبیل ؛ اپنی ہی قوم نے کیا اشراف کو ذلیل)

قوم برساتی ہے اس پر ڈونگرے دشنام کے
اب پرخچے اُڑ رہے ہیں شورشِ بدنام کے

تُو دلِ بُت آشنا لے کر حرم میں کیا گیا
بن گئے زنّار عمرہ میں ترے احرام کے

لگ چکی ہو جس پہ غدّاری کی اِک مُہرِ ثبوت
خاک نکلیں ولولے ایسے دلِ ناکام کے

اُس طرف سے اِس طرف اور اِس طرف سے اُس طرف
ساتھیوں کے ہیں تو ساتھی وہ مگر بس نام کے

لغزشوں پر لغزشیں تعزیر پر تعزیر ہے
سچ ہے اپنی ذات میں وہ آدمی ہیں کام کے

عالمانِ سُوء کی ہر اِک بات ہے سُوءِ ادب
کوثر و تسنیم دھارے ہیں مئے گلفام کے

جیسے اِن کے ہاتھ میں ہو اہتمامِ دار و گیر
جیسے وہ قاسم بنائے جائیں گے انعام کے

اپنے ذمّہ لے رہے ہیں داورِ محشر کے کام
کیوں نہ ہو وہ تو اجارہ دار ہیں اسلام کے

حیف ہے ان کو خلوصِ دل کا دعویٰ ہے نسیم ؛ جن کے سر طومار پر طومار ہیں الزام کے

نسیم سیفی

کارواں اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

①

تنزانیہ

ماہِ اکتوبر ۱۹۷۳ء میں تنزانیہ میں انیس افراد بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ ان میں سے سولہ ٹبورا میں، دو موروگورو میں اور ایک دارالسلام میں بیعت سے مشرف ہوئے۔

مسجد سلام دارالسلام میں عیدالفطر کی نماز عاجز کی اور تضرع سے ادا کی گئی۔ آٹھ دس بنگالی دوست بھی اتفاق سے ایک بحری جہاز کے ذریعہ دارالسلام پہنچے اور افریقی احمدیوں کے ساتھ نمازِ عید ادا کر کے اسلامی اخوت کا اظہار کیا۔

ہمارے ٹانگا کے مبلغ مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر نے کچھ عرصہ سے ٹانگا سیکنڈری سکول میں مسلمان بچوں کو دین سکھانے کی اجازت حاصل کی ہے قریباً تین صد بچے ان سے استفادہ کرتے ہیں۔ عیسائی طالب علم بھی شوق سے حاضر ہوتے اور اسلامی تعلیم سے واقفیت حاصل کرتے ہیں۔ دو عیسائی نوجوان جارج اور ہنری جو تیرھویں جماعت میں پڑھتے ہیں اسلام کے بہت قریب ہیں اور چند بار دارالتبلیغ جا کر بھی تبادلہ افکار کرتے رہے۔ بعض دفعہ عیسائی پادریوں سے جو اسی سکول میں مذہبی تعلیم دینے آتے ہیں ہمارے مبلغ نے گفتگو کی جس کا سننے والوں پر اچھا اثر ہوا۔ الحمد للہ۔

اس ماہ کے دوران صدر تنزانیہ ڈاکٹر جولیس نیریرے اپنے دورہ کے ضمن میں موروگورو گئے۔ ایک جلسۂ عام میں جماعتِ احمدیہ کے مبلغ مکرم مولوی محمد اشرف اسحٰق صاحب کو بھی سٹیج پر جگہ دی گئی۔ اپنے مخصوص پاکستانی لباس میں ملبوس ہونے کی وجہ سے دیگر معززین کی ان پر نگاہ پڑی اور صدرِ مملکت کی تقریر کے اختتام پر وہ مولوی صاحب موصوف سے ملنے اور ان سے تعارف حاصل کرنے کے لئے گئے۔

عرصہ زیرِ رپورٹ میں مبلغ انچارج تنزانیہ مشن محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی نے حکومت کے معززین سے مل کر انہیں قرآن مجید اور دیگر اسلامی لٹریچر پیش کیا جسے شکریہ کے ساتھ قبول کیا گیا۔ کتب کی پیشکش کے ساتھ زبانی طور پر بھی اسلام کا پُرامن پیغام پہنچانے کا موقع میسر آیا۔ ان میں سے نمایاں شخصیت مسٹر رشیدی کوا کی ہے جو تنزانیہ کے وزیرِ اعظم ہیں

تنزانیہ کے عیسائی چیف جسٹس کو بھی قرآن مجید پیش کیا گیا یہ خود اور ان کے آباء و اجداد مسلمان تھے مگر مشن سکول میں دنیوی تعلیم حاصل کرنے کے شوق میں عیسائی ہو گئے اور اب تک عیسائیت پر قائم ہیں ان تک اسلام کا پیغام نئے سرے سے پہنچانا جماعتِ احمدیہ کی ذمہ داری تھی اور چیف جسٹس صاحب نے بڑے تپاک اور خلوص سے لٹریچر قبول کیا اور باتیں سنیں۔ تنزانیہ افواج کے کمانڈر میجر جنرل سرائکیا محترم چوہدری صاحب موصوف کے پرانے ملنے والوں میں سے ہیں انہیں بھی لٹریچر دیا گیا اور نصف گھنٹہ تک اسلامی تعلیم سے آگاہ کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ قرآنی نور ساری دنیا میں پھیلائے اور بنی نوع کو اسلام کے جھنڈے تلے جمع کر دے۔ آمین

۲

نائیجیریا

نصرت جہاں کی بابرکت سکیم کے زیرِ انتظام اجیبو اوڈے میں ۱۳ اکتوبر بروز ہفتہ احمدیہ ہسپتال کی مستقل عمارت کی تعمیر کے لئے سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب کا انعقاد ہوا جس میں علاقہ کے متعدد چیفس اور معززین شامل ہوئے۔

اس علاقہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ۱۹۷۰ء میں دورۂ افریقہ کے دوران اجیبو اوڈے کی مرکزی مسجد کی افتتاحی تقریب کے موقع پر ہسپتال کی تعمیر کا وعدہ فرمایا تھا۔ حضور نے اجیبو اوڈے کے قریب ہی ایک گاؤں اورسان میں بھی ایک اور وسیع ہسپتال کے قیام کے لئے ارشاد فرمایا ہے۔ یاد رہے کہ اس گاؤں کی کمیونٹی کی طرف سے جماعت کو پینسٹھ ایکڑ زمین کا وسیع قطعہ دیا گیا ہے۔

رمضان المبارک کے بابرکت مہینہ میں لوکل جماعت نے خاکسار کی تحریک پر سنگِ بنیاد رکھنے کے انتظامات وسیع پیمانہ پر کئے۔ ہسپتال کی جگہ کو صاف کر کے ہسپتال کی بنیادیں چند روز میں کھدوا کر ان کی تعمیر کے مکمل انتظامات کر دیئے گئے۔ علاقہ کے معززین اور جماعتوں کو دعوتی کارڈوں کے ذریعہ دعوت دی گئی سنگِ بنیاد رکھنے کے لئے اجیبو اوڈے علاقہ کے چیف کو دعوت دی گئی جو انہوں نے قبول کر لی مگر وہ تقریب میں بوجہ بیمار ہونے کے شامل نہ ہو سکے ان کی جگہ مکرم جسٹس بکری صاحب چیئرمین نصرت جہاں سکیم نائیجیریا نے صدر کے فرائض سرانجام دئے۔

سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب سادہ مگر نہایت پُروقار تھی۔ ہسپتال کی جگہ پر شامیانوں اور نشست کے لئے کرسیوں کا انتظام تھا۔ علاقہ کے احباب جوق در جوق تقریب میں شامل ہوئے۔ کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا جو عزیزم مجید احمد صاحب نے کی۔ اسکے بعد ایک دوست نے علاقہ کے متعدد چیفس اور معززین کا تعارف کرایا۔ بعدہٗ خاکسار نے اپنی تقریر میں اس ہسپتال کی تعمیر کے پس منظر کو بیان کرنے کے ساتھ جماعتِ احمدیہ کی اسلامی خدمات اور اس کی سوشل مساعی پر روشنی ڈالی۔ نیز آئندہ جماعت کی طرف سے ایک اور ہسپتال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی تعمیر کے وسیع منصوبہ کا بھی اعلان کیا۔ خاکسار کی تقریر کے بعد ہسپتال کے لئے بنیادی بلاکس رکھنے کا پروگرام تھا چنانچہ خاکسار کے علاوہ مکرم جسٹس بکری پریذیڈنٹ جنرل جماعت احمدیہ نائیجیریا۔ چیف امام اور دیگر شخصیتوں نے بلاکس نصب کئے۔ اس کے بعد الحاج بساری سرکٹ چیئرمین ابادان ڈویژن نے اپنے خطاب میں اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ خدا تعالیٰ نے اس جماعت کو اس بابرکت نام میں اس عظیم منصوبہ کی تعمیر کی توفیق عطا فرمائی اور یہ کہ اس سے قبل صرف عیسائی ادارے اپنے ہسپتالوں کے سلسلہ میں متعارف تھے مگر اب خدا تعالیٰ نے اسلامی فرقوں میں سے صرف جماعت احمدیہ کو اس میدان میں بھی خدمت کا موقع دیا ہے۔

آپ کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب غنی (جو انشاء اللہ اس ہسپتال کی تعمیر کے بعد اسکے انچارج ہوں گے) نے اپنے خطاب میں خاص طور پر ذکر کیا کہ تمام ویسٹرن سٹیٹ میں جماعت کا یہ پہلا ہسپتال ہوگا جس کا آغاز ماہِ رمضان میں کیا گیا۔ مکرم جسٹس بکری چیئرمین نصرت جہاں سکیم نائیجیریا نے تفصیل سے نصرت جہاں سکیم کے اغراض و مقاصد اور پس منظر کو بیان کرنے کے بعد آئندہ مجوزہ پروگرام بھی پیش فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ حضرت امام جماعت احمدیہ نے اس سکیم کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن مدد کا وعدہ فرمایا ہے۔ تجربہ کار اور ڈگری یافتہ ڈاکٹر اس غرض کے لئے وقف کر کے پہنچ رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں ہمیں بھی اپنا فرض ادا کرنا چاہیئے ہمیں ڈاکٹروں کو کام کرنے کے لئے جگہ اور عمارت مہیا کرنی چاہیئے۔ اس کے بعد عطیہ جات کی اپیل کی گئی جس میں حاضرین نے بڑے جوش و خروش سے حصہ لیا اور ایک معقول رقم نقد اور وعدہ جات کی صورت میں پیش کی گئی۔ عطیہ جات کی تحریک سے متاثر ہو کر الحاج رفاعی صابق کمشنر ویسٹرن سٹیٹ نے بھی حاضرین سے خطاب فرمایا اور اس عظیم منصوبہ کے شروع کرنے پر جماعت کو مبارکباد پیش کی اور اپنی طرف سے اور دیگر معزز حضرات کی طرف سے ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔

آخر میں مکرم مولوی روشن الدین صاحب نے دعا کرائی اور یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

اس تقریب کی خبر ریڈیو سے نشر ہوئی اور اخبارات میں بھی شائع ہوئی +

(محمد اجمل شاہد ایم۔اے۔ امیر و مشنری انچارج نائیجیریا)

اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت

(بقیہ ۱۶)

مکرم ڈاکٹر مجتبیٰ صاحب کا یہ شاندار ریکارڈ قابلِ فخر ہے کہ اس عرصہ میں انہوں نے ۲۵۰۰ میجر اپریشن کئے ہیں جن میں سے ایک بھی ناکام نہیں ہوا۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مبلغین کی آمد و رفت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ جماعت کو دُنیا کے کونے کونے میں تبلیغ اسلام کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ مرکزِ احمدیت ربوہ سے آئے دن مبلغ تیار ہو کر بیرونی ممالک میں فریضۂ تبلیغ کی ادائیگی کے لئے تشریف لے جاتے ہیں اور اپنا مفوّضہ کام مکمل کرنے کے بعد واپس مرکز میں تشریف لاتے ہیں۔

ذیل میں ان مبلّغینِ کرام کے نام درج کئے جاتے ہیں جو اِس سے پہلی فہرست (تحریکِ جدید جولائی ۱۹۷۳ء) مرتّب ہونے کے بعد واپس تشریف لائے یا بیرونی ممالک میں تشریف لے گئے۔

جو مبلّغینِ کرام واپس تشریف لائے ان کے اسماءِ گرامی درج ذیل ہیں:-

مولوی نصیر احمد خاں صاحب	۶/۷۳
چوہدری محمد شریف صاحب	۹/۷۳
عطاء المجیب صاحب راشد	۲۵/۹/۷۳
فضل الٰہی صاحب بشیر	۱۶/۱۰/۷۳
مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری	۲/۱۱/۷۳
بشیر احمد صاحب خلص	۶/۱۱/۷۳

بیرونِ پاکستان تشریف لے جانے والے مبلغینِ کرام کے اسماءِ گرامی ذیل میں درج ہیں:-

حافظ البشیر الدین عبید اللہ صاحب	۳۰/۷/۷۳
مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری	۱۳/۸/۷۳
منیر الدین احمد صاحب	۳۰/۸/۷۳
مولوی امام دین صاحب	۱۳/۱۰/۷۳
مولوی محمد سعید صاحب انصاری	〃
مولوی محمد شفیع صاحب اشرف	〃
راجہ نصیر احمد صاحب	〃
ملک محمد اکرم صاحب	۶/۱۱/۷۳
مولوی عبد الکریم صاحب شرما	۷/۱۱/۷۳
خلیل احمد صاحب مبشر	۱۲/۱۱/۷۳
چوہدری رشید الدین صاحب	۲۱/۱۱/۷۳
علی حیدر صاحب اوپل	〃
عبد الرشید صاحب رازی	۲۲/۱۱/۷۳

اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے آنے والے مبلّغین کا پاکستان واپس تشریف لانا اور جانے والے مبلّغین کا میدانِ جہاد میں تشریف لے جانا ہر طرح اور ہر شخص کے لئے بابرکت کرے۔

اٰمین اللّٰھم اٰمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وہ سلسلہ کے مخلص کارکنوں کو بہتر سے بہتر طریق پر خدمتِ دین کی توفیق عطا فرما رہا ہے اور ان کی مقبولیّت کو ہر لمحہ بڑھا کر سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ترقیات کی منازل کو طے کروا رہا ہے۔ مغربی افریقہ میں جو غیر از جماعت مسلمان بھائی ہمارے سیکنڈری سکولوں میں تعلیم پاکر زندگی کے مختلف شعبوں میں مصروفِ عمل ہو جاتے ہیں وہ ساری زندگی ممنونیت کے جذبات سے معمور رہتے ہیں اور سلسلہ کو جس رنگ میں بھی اور جب بھی ان کی ضرورت پیش آئے وہ اپنی خدمات پیش کرنے سے نہ صرف گریز نہیں کرتے بلکہ اسے باعثِ فخر سمجھتے ہیں۔

اب تحریکِ جدید کی طرف سے جاری کردہ اور مجلس نصرت جہاں کی سکیم کے ماتحت مصروفِ عمل ڈسپنسریوں نے بھی لوگوں کے دلوں میں گھر کر لیا ہے۔ ہمارے ڈاکٹروں کی بے لوث خدمات غیر از جماعت دوستوں کو قریب سے قریب تر لانے میں ممد ثابت ہو رہی ہیں۔ بعض علاقوں میں تو باشندگانِ علاقہ ہمارے ڈاکٹروں سے اِس قدر مانوس ہو گئے ہیں کہ جب ان ڈاکٹروں کی واپسی کا سوال پیدا ہوتا ہے تو وہاں کے مقامی دوست کھُلم کھُلا اِس خواہش کا اظہار کرتے ہیں کہ ان کو مزید رہنے کا موقع دیا جائے۔ چنانچہ حال ہی میں غانا کے دو اخباروں نے یہ خبر شائع کی ہے کہ محترم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب کو ابھی واپس پاکستان نہ بُلایا جائے۔

خبر یوں شائع ہوئی ہے:۔

"ضلع اسکورے کی بہبود اور منصوبہ بندی کمیٹی نے اپنے ایک ریزولیوشن کے ذریعہ درخواست کی ہے کہ ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب نے گذشتہ اڑھائی سال میں مقامی حالات کے متعلق جو وسیع معلومات اور اہم تجربہ حاصل کر لیا ہے اسکی وجہ سے وہ ہماری ساری قوم کے لئے ایک نہایت ہی مفید وجود ثابت ہو رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب موصوف احمدیہ ہسپتال میں صرف غانا کے باشندوں کی خدمت ہی نہیں کر رہے بلکہ ہمسایہ افریقن ممالک مثلاً آئیوری کوسٹ، نائیجیریا، اپر وولٹا اور ٹوگو کے لوگ بھی ان سے کامیاب علاج کروا رہے ہیں۔

(باقی صفحہ ۱۴ پر)

تحریکِ جدید کے نئے سال کا اعلان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جمعہ بتاریخ ۹ نومبر ۱۹۷۳ء مسجدِ اقصیٰ میں خطبہ جمعہ میں تحریکِ جدید کے دورِ اوّل کے چالیسویں سال کے آغاز کا اعلان فرمایا۔ حضور نے تحریکِ جدید کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ احمدیت کی تاریخ میں یہ ایک نہایت ہی اہم سنگِ میل ہے اور اس سنگِ میل کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔

یوں تو احمدیت کی ترقی روزِ اوّل ہی سے جاری ہے لیکن اس کی یلغار اور اس رنگ میں ادیانِ باطلہ پر حملہ کہ دنیا کی نظریں اس کی طرف اُٹھ جائیں تحریکِ جدید ہی کے ذریعہ شروع ہوا۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ سے علم پاکر جماعت کی مستقبل کی ضروریات کے پیشِ نظر اس تحریک کو جاری فرمایا تھا اور اس میں حصہ لینے والوں نے ــــ خاص طور پر صفِ اوّل میں حصہ لینے والوں نے ــــ ایسی قربانیوں کا مظاہرہ کیا کہ رہتی دنیا تک ان کی قربانیاں رنگ لاتی رہیں گی، اور احمدیت کی ترقی کا ہر قدم ان کے لئے دعاؤں کی طرف جماعت کو توجہ دلاتا رہے گا۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احمدیت کی ترقی کی مزید وضاحت فرماتے ہوئے کہا کہ اس یلغار نے دنیا کے مختلف علاقوں میں لوگوں کے خیالات میں ایک نمایاں تبدیلی پیدا کی۔ وہ لوگ جو اسلام کو انتہائی طور پر غلط سمجھ کر اس پر حملہ آور ہونے کو مذہبی فریضہ گردانتے تھے انہیں تحریکِ جدید کے ذریعہ کی گئی کوششوں کے نتیجہ میں اسلام کو صحیح رنگ میں سمجھنے کا موقع ملا۔ مختلف اداروں میں اسلام کے متعلق مزید تحقیقات کی طرف توجہ پیدا ہوئی اور اس طرح اسلام پر حملہ کی شدت میں کمی واقع ہوئی۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے وفدوں کے سلسلہ میں فرمایا کہ امسال مخلصین کوشش کریں کہ سات لاکھ نوّے ہزار روپے کا ٹارگٹ پورا ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق ارزانی فرمائے کہ ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہشات کو پورا کرنے والے ہوں اور اسلام کو حقیقی مؤثر رنگ میں دُنیا کے سامنے پیش کرنے کے لئے جن قربانیوں کی ضرورت ہے وہ ہم بے دریغ پیش کرنے کے لئے ہر دم تیار رہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکیں۔

اٰمین اللّٰھم اٰمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مطالبہ

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریکِ جدید کے سلسلہ میں جماعت کے ہر فرد سے یہ مطالبہ فرمایا تھا کہ قومی دیانت کے معیار کو بلند سے بلند تر لے جایا جائے حضور نے اِس امر کی طرف توجہ دلانے کے لئے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

"اگر ہماری جماعت اپنی دیانت کا سِکّہ بٹھا دے اور اِس لحاظ سے اپنی شہرت قائم کر لے تو اقتصادی مشکلات کا خود بخود حل ہو سکتا ہے۔ اس صورت میں لوگ خود آ آ کر ان کو روپیہ دیں گے۔ مسلمانوں میں جب تک دیانت قائم تھی تجارت کا یہی اصول تھا جب تاجروں کا قافلہ روانہ ہونے لگتا تو لوگ خود آ آ کر روپیہ دے جاتے تھے اور پھر واپس آ کر منافع ان میں تقسیم کر دیتے تھے.... مگر یہ بات انفرادی دیانت سے حاصل نہیں ہو سکتی شہرت ہمیشہ قومی دیانت ہی پکڑتی ہے اور اسی وقت لوگ اپنا روپیہ دینے کے لئے تیار ہو سکتے ہیں جب یہ بات عام طور پر تسلیم کی جا چکی ہو کہ احمدی بددیانت نہیں ہو سکتا۔

اگر تم سچائی کا معیار بلند قائم کر لو تو اگر ایک شخص تم پر الزام لگانے والا ہو تو سَو اس کی تردید کے لئے کھڑا ہو جائے گا اور کہے گا ہرگز نہیں احمدی جھوٹے نہیں ہو سکتے"!

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ الفرقان ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اِس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے"۔

سالانہ چندہ آٹھ روپے (مینجر الفرقان ربوہ)

پروگرام جلسہ سالانہ جماعتِ احمدیہ ۱۹۷۳ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۶ر دسمبر بروز بدھ

(اجلاس اوّل)

۹—۱۵ تا ۹—۳۰ تلاوتِ قرآنِ مجید و نظم

۹—۳۰ تا ۱۰—۱۵ افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ

۱۰—۱۵ تا ۱۱—۰۰ ہمارا زندہ خدا محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری

۱۱—۰۰ تا ۱۱—۴۵ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم (آزادیٔ ضمیر کے علمبردار) " مولانا ابو العطاء صاحب

(اجلاس دوم)

۲—۰۰ تا ۲—۱۵ تلاوت قرآن مجید و نظم

۲—۱۵ تا ۳—۰۰ احمدیت کے متعلق مخالفین کی پیدا کردہ غلط فہمیوں کا جواب " مولانا عبدالمالک خاں صاحب

۳—۰۰ تا ۳—۴۵ تاریخ انبیاء علیہم السلام (موازنہ قرآن و بائیبل۔ آدم علیہ السلام) " میر محمود احمد صاحب ناصر

۳—۴۵ تا ۴—۳۰ اسلام کی نشأۃِ ثانیہ خلیفۃ الرسول سے وابستہ ہے " صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب

۲۷ر دسمبر بروز جمعرات

(اجلاس اوّل)

۹—۱۵ تا ۹—۳۰ تلاوتِ قرآنِ مجید و نظم

۹—۳۰ تا ۱۰—۱۵ شانِ خاتم النبیینؐ " مولانا شیخ مبارک احمد صاحب

۱۰—۱۵ تا ۱۱—۰۰ اسلام اور شفقت علی خلق اللہ " مولانا غلام باری صاحب سیف

۰۰ — ۱۱ تا ۴۵ — ۱۱ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اعجازی نشانات محترم مولانا محمد منور صاحب

(اجلاس دوم)

۰۰ — ۲ تا ۱۵ — ۲ تلاوت قرآنِ مجید و نظم

۱۵ — ۲ خطاب سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۲۸ دسمبر بروز جمعہ

(اجلاس اوّل)

۱۵ — ۹ تا ۳۰ — ۹ تلاوت قرآنِ مجید و نظم

۳۰ — ۹ تا ۱۵ — ۱۰ حج کے احکام اور ان کا فلسفہ محترم مرزا عبد الحق صاحب

۱۵ — ۱۰ تا ۰۰ — ۱۱ ذکرِ حبیبؐ " صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب

۰۰ — ۱۱ تا ۴۵ — ۱۱ حضرت فضلِ عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق میری یادیں۔ " چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب

(اجلاس دوم)

۰۰ — ۲ تا ۱۵ — ۲ تلاوت قرآنِ مجید و نظم

۱۵ — ۲ خطاب سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سالنامہ تحریکِ جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے موقع پر حسبِ سابق اِس دفعہ بھی انشاء اللہ ہم اپنے قارئین کی خدمت میں ایک خصوصی الشوع بصورت سالنامہ پیش کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اِس سلسلہ میں ضروری انتظامات کئے جا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں توفیق دے کہ احبابِ کرام کی توقعات کے مطابق یہ پرچہ شائع کر سکیں۔

اگر آپ جلسہ سالانہ پر یہ پرچہ حاصل کرنا چاہیں تو مہربانی فرما کر جلسہ گاہ کے راستہ پر ہمارے خیمہ میں تشریف لائیں اور اپنا خریداری نمبر بتا کر یہ پرچہ حاصل کر لیں۔

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ سالانہ چندہ کی تجدید بھی اِس موقع پر فرما لیں۔ اگر کوئی خریدار صاحب جلسہ پر تشریف نہیں لا رہے تو کسی اور دوست کے ہاتھ چندہ ارسال فرما دیں اور انہیں کے ذریعہ پرچہ بھی منگوا لیں۔

(مینجنگ ایڈیٹر)

تبصرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیّت جمّوں و کشمیر

مصنّف :- مولانا محمد اسد اللہ صاحب قریشی مربّی سلسلہ عالیہ احمدیہ

ناشر :- مصنّف خود

ملنے کا پتہ :- الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ

قیمت :- آٹھ روپے

مکرم مولانا محمد اسد اللہ صاحب قریشی نے نہایت جانفشانی سے حقائق کو جمع کر کے یہ کتاب ترتیب دی ہے بعض جگہوں پر تو آپ اِس قدر تفصیل میں گئے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے کہ اتنی مصروف زندگی میں اور کتاب کی ترتیب کے اِس قدر کم عرصہ میں آپ نے اِن حقائق کو جمع کرنے کے لئے کتنی محنت اور کوشش کی ہوگی۔

تاریخ کی ہر کتاب کو دو پہلوؤں سے اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ ایک تو یہ کہ وہ خود تاریخ ہوتی ہے اور ماضی رفتہ کے واقعات، خیالات اور جذبات کا ریکارڈ ہوتی ہے اور دوسرے اس لئے کہ یہ واقعات ایک دفعہ پھر تاریخ سازی میں مدد دیتے ہیں۔ اِسی لئے کہا جاتا ہے کہ قومی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ اپنی تاریخ سے واقفیت حاصل کی جائے جس قدر تاریخ کی کوئی کتاب مفصّل ہوگی — اور مکمل بھی — اسی قدر وہ تاریخ سازی میں اہم کردار ادا کرے گی۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اِس کتاب کو نافع الناس بنائے اور اس میں درج شدہ واقعات اپنے سے زیادہ اہم واقعات کو رونما ہونے میں مدد دیں۔

تحریکِ پاکستان میں جماعتِ احمدیہ کا کردار

مؤلّف :- مولانا دوست محمد صاحب شاہد

ناشر :- نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف ربوہ

پاکستان نے جو کبھی محض ایک تصوّر تھا اب ایک عرصہ سے ٹھوس حقیقت بن چکا ہے اور حقیقت بھی ایسی جسے کوئی جھٹلا نہیں سکتا۔

پاکستان کے قیام میں احمدیہ جماعت نے کیا کردار ادا کیا ممکن ہے بادی النظر میں یہ سمجھا جائے کہ ایک مذہبی جماعت کو سیاسی امور میں کسی کردار کے ادا کرنے کا خیال ہی کب آسکتا تھا لیکن سیاست اَور چیز ہے اور امتِ مسلمہ کی کسی خطّہ میں بقا کا سوال چیزے دیگر ہے۔ اور پاکستان کے اسلامی تصوّر کی تو جڑیں بہت گہری ہیں اور ان کا آخری سرا ملتا بھی مذہبی جماعتوں ہی میں ہے۔ احمدیہ جماعت نے پاکستان کے تصوّر کو بڑھاوا دینے اور اسے عملی جامہ پہنانے کے لئے جو انمول کوششیں کیں ان کا ایک ہلکا سا خاکہ مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے اِس چھوٹی سی کتاب (۱۴ صفحات) میں پیش کیا ہے۔ تفصیلات بعد میں بیان ہوتی رہیں گی لیکن یہ اجمال بھی جو پیش کر دیا گیا ہے بات کو واضح کرنے کے لئے بہت حد تک کافی ہے۔

قیمت صرف پچاس ۵۰ پیسے

نمایاں کامیابی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِس سال کے شروع میں "انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اینڈ طبی ریسرچ" (ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن پاکستان) کراچی کی طرف سے "امراضِ قلب اور طبِ یونانی" کے موضوع پر تحقیقی مقالے تحریر کرنے کا اعلان ہوا تھا۔ مقالہ نگار کو ایک جامع اور مبسوط مقالہ تیار کرنے کے ساتھ ساتھ اِس موضوع پر سائنسی انداز میں مفصل بحث بھی کرنا تھی۔ اِس مقابلہ میں اوّل، دوم اور سوم قرار دیئے جانے والے مقالہ نگار کے لئے علی الترتیب تین ہزار، دو ہزار اور ایک ہزار روپے کا انعام بھی مقرر تھا۔

ایوارڈ کمیٹی کے فیصلہ کے مطابق پہلا انعام کوئی مقالہ نگار حاصل نہیں کر سکا باقی انعام پانے والوں میں مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ساجد (بی۔ یو۔ ایم۔ ایس) پرنسپل طبیہ کالج ربوہ بھی ہیں جن کا مقالہ دوسرے نمبر پر یعنی سوم انعام کا حقدار قرار پایا ہے اور اِس طرح وہ ایک ہزار روپے کے انعام کے مستحق ٹھہرے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کو یہ اعزاز مبارک کرے اور اسے آئندہ مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔

خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔

(مینجنگ ایڈیٹر)

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

نورِ فطرت

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں:۔ "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دِل پکار اُٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دلربا انداز میں حقائق کو ایک سِلک میں پرو دیا گیا ہے۔"

تلاشِ مسلسل

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں:۔ "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدوجہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصّہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب روحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے"

تشنہ لب

قیمت ——— پچاس ۵۰ پیسے

قطعات کا مجموعہ

ملنے کا پتہ

سیفی برادرز "رحمت منزل" دارالرحمت وسطی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بُوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مَردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۵۳۸

شہزبن

شہزبن

شہزبن

مرضِ اٹھرا کی مؤثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ — ٹنڈو محمد خاں — گوجرانوالہ

ربوہ کے دو مشہور تحفے

ہاضمون رجسٹرڈ

پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیرِ اعظم

قیمت فی شیشی دو روپے پچاس پیسے، چھوٹی شیشی ۱٫۲۵

مسیحائی مرہم

خارش توڑ

خارش، دھدڑ، چنبل، اگزیما وغیرہ جلدی امراض کا کامیاب علاج

قیمت فی ڈبیہ ۲ روپے، چھوٹی یک روپیہ

تیار کردہ

نصرت کیمیکل ورکس المعروف دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ ربوہ

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

ہمارے ہاں

ہر قسم کے پیچیدہ اور دیرینہ امراض (مثلاً) ہائیخولیا، جنون، مراق، مرگی، ہسٹیریا، خارش دھدّر، چنبل، بالچر، گنج، لوط، آتشک، ذیابیطس، کمزوری اعصاب، دائمی قبض، دمہ، گرمی مثانہ اور دیگر مخصوصہ امراض کا سو فیصدی کامیاب علاج کیا جاتا ہے۔

دواخانہ حکیم عبدالعزیز چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

نوٹ:۔ فہرست عزیز طبی مجربات خط آنے پر مفت ارسال کر دی جاتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah